احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

منگل 11 ستمبر 2007ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 11 ستمبر 2007ء 28 شعبان 1428 ہجری 11 تبوک 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 207

اس بات سے ڈرو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

کیا وہ شخص جو امام الصلوٰۃ سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کے سر میں تبدیل کردے یا اس کی صورت گدھے جیسی بنادے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب اثم من رفع راسہ حدیث نمبر650)

جلسہ سالانہ جرمنی کے بابرکت انعقاد پر اظہار تشکر اور بعض اہم تربیتی امور کے متعلق احباب کو قیمتی نصائح

حقیقی شکرگزاری کا طریق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق میں نمایاں تبدیلی پیدا ہو

اطاعت نظام کا جذبہ پہلے سے بڑھ کر اپنے دلوں میں پیدا کریں اور نظام جماعت کی اطاعت کا بہترین نمونہ بنیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 ستمبر 2007ء بمقام ناصر باغ گروس گیراؤ جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 ستمبر 2007ء کو ناصر باغ گروس گیراؤ جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے جرمنی میں ہونے والے سالانہ جلسہ کے بابرکت انعقاد پر اظہار تشکر فرمایا اور بعض اہم تربیتی امور کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ اتوار کو جماعت احمدیہ جرمنی کا سالانہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر وخوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔ جہاں جلسے کا کامیاب انعقاد اور اختتام، ہر کارکن کیلئے سکون اور خوشی کا باعث بنتا ہے وہاں اللہ تعالیٰ کے اس پیار بھرے سلوک کو اسے مزید اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے والا اور شکرگزار بنانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے بندے کی شکرگزاری اس خدا کے ذکر سے اس کے دل ودماغ کو تازہ رکھتی ہے جس سے فضلوں کی بارش ہمیشہ اس پر ہوتی رہے گی۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کے ساتھ ساتھ اس کے ان بندوں کا بھی شکرگزار بنو جنہوں نے تمہاری کسی نہ کسی رنگ میں مدد کی اسی طرح ان تمام کارکنان کا شکرگزار ہونا چاہئے جنہوں نے جلسے کے انتظامات میں کوئی نہ کوئی کردار ادا کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ صفائی اور نظافت ایمان کا حصہ ہے بہت سے باہر سے آنے والوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ اس دفعہ ڈائننگ ہال کا معیار صفائی بھی بہت اچھا تھا۔ پھر برتنوں کی صفائی کے معیار کو بہتر کرنے کیلئے ہمارے ایک انجینئر نے دیگیں دھونے کیلئے ایک مشین بنائی ہے جس سے ایک منٹ میں ایک دیگ اس طرح چمک جاتی ہے جیسے کبھی اس کا استعمال ہی نہ کیا گیا ہو تو یہ بھی اس دفعہ کے بہتر انتظامات میں ایک نئی چیز شامل ہوئی ہے یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جس نے احمدیوں کو ایسے دماغ عطا فرمائے ہیں جو یہ سوچتے ہیں کہ کس طرح کم سے کم خرچ میں ایسی چیزیں بنائی جائیں۔

فرمایا شکرگزاری میں بڑھتے چلے جائیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں خدمت کی توفیق دے رہا ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں اللہ تعالیٰ کے ایک احمدی پر فضل جماعت میں شامل ہونے اور جماعت بن کر رہنے کی وجہ سے ہیں۔ نظام جماعت سے منسلک رہنے اور اطاعت کے جذبے کے تحت ہر خدمت بجالانے کی وجہ سے ہیں۔ اس چیز کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں اور اطاعت نظام کا جذبہ پہلے سے بڑھ کر اپنے دلوں میں پیدا کریں۔ پس جلسوں کی غیر معمولی کامیابی کی حقیقی شکرگزاری کا صحیح طریق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بھی امتیازی اور نمایاں تبدیلی پیدا ہو اور نظام جماعت کی اطاعت کا بھی بہترین نمونہ بنیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعتی نظام ایک مرکزی نظام ہے جو کہ بنیادی حیثیت رکھتا ہے اور خلیفۂ وقت کے قائم کردہ نظاموں میں سے سب سے بالا نظام ہے۔ ہر ذیلی تنظیم کا ممبر جماعت کا بھی ممبر ہے اور جماعت کا ممبر ہونے کی حیثیت سے وہ جماعتی نظام کا پابند ہے۔ جماعتی پروگرام بہرحال ذیلی پروگراموں پر مقدم ہیں۔ جماعتی ماہانہ اجلاسات میں لجنہ کا شامل ہونا ضروری نہیں اور نہ انہیں بلانے کی ضرورت ہے سوائے مرکزی پروگرامز یا اجتماعی جلسوں کے۔ حضور انور نے جلسے کے حوالے سے عورتوں کی مارکی میں پروگراموں کے دوران شور کے بارے میں فرمایا۔ میری تقریر کے دوران تو عورتوں نے غیر معمولی خاموشی کا مظاہرہ کیا مگر میری تقریر کے علاوہ انہوں نے خاموشی اختیار نہیں کی اور ایک بڑا طبقہ مسلسل باتیں کرتا رہا۔ حضور انور نے لجنہ کے جلسوں کے پروگرامز تبدیل کرنے کے حوالے سے تفصیلات سے آگاہ فرمایا تاکہ ان کی تربیت ہوسکے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان کے احمدیوں سے بھی کہتا ہوں کہ اپنی حالتوں میں پہلے سے بڑھ کر تیزی کے ساتھ تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یہی صحیح شکرگزاری کا طریق ہے۔ فرمایا کہ جلسہ کی برکات میں سے ایک برکت یہ بھی حاصل ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے ان دنوں میں گیارہ سعید فطرت مردوں، عورتوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ پس جلسے کی یہی برکات ہیں اور یہ برکات ہمیں تبھی فائدہ دیں گی جب ہم ہمیشہ شکرگزاری کرتے چلے جائیں گے اور تبھی ایک فرد جماعت حضرت مسیح موعود کی جماعت کا ایک مفید رکن بننے والا کہلا سکے گا۔ ورنہ ایک خشک ٹہنی کی طرح ہوگا جو بے فائدہ ہے اور جلانے کے کام آتی ہے۔ پس ہر احمدی کو خشک ٹہنی بننے کی بجائے سرسبز اور ثمرآور شاخ بننے کی کوشش کرنی چاہئے اور خدا تعالیٰ کا حقیقی عبد بنتے ہوئے ان برکات سے فائدہ اٹھانا چاہئے جن کے حصول کیلئے جلسہ منعقد کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نماز جنازہ

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے لندن سے اطلاع دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مورخہ 6 ستمبر 2007ء کو لندن میں وفات پاگئی ہیں۔ توقع ہے کہ 12 ستمبر 2007ء کو دوپہر کے وقت جنازہ ربوہ لایا جائے گا اور نماز عصر کے بعد بیت المبارک میں نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم ودود احمد صاحب شرما فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ سلمیٰ احمد نے امسال اولیول کے امتحان بزنس گروپ بیکن ہاؤس سکول فیصل آباد سے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 6A's اور 2B's گریڈ حاصل کئے ہیں۔ عزیزہ مکرم میجر (ر) عبدالحمید شرما صاحب مرحوم کی پوتی، مکرم شیخ عبدالرشید شرما صاحب کی نواسی اور حضرت عبدالرحیم شرما صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عزیزہ اور ان کے اہل خانہ کیلئے بابرکت فرمائے نیز آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور عزیزہ کو نیک خادمہ دین بنائے۔ آمین

ضرورت گائنی رجسٹرار

فضل عمر ہسپتال میں شعبہ گائنی میں رجسٹرار گائنی کی آسامی خالی ہے جو ڈاکٹر صاحبات ایم بی بی ایس ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹس خاکسار کے نام ارسال کریں درخواستیں صدر صاحب محلہ / امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

قرآن کریم کی برکات

خدائے پاک رحماں کا یہ ہم پہ کتنا احساں ہے
عطا کی ہم کو وہ تعلیم جس کا نام قرآں ہے

ہماری ظلمتوں کو دور کرتا ہے وہ نور حق
کرے جو جان و دل روشن یہی وہ نور فرقاں ہے

اگر آتا نہ یہ قرآں بھٹک جاتے سبھی انساں
ہمارے واسطے لا ریب، یہ شمع فروزاں ہے

ہدایت ہے خداوندی یہ پیغامِ الٰہی ہے
ہمارا یہ عقیدہ ہے ہمارا اس پہ ایماں ہے

شفا دیتا ہے لوگوں کو خدا کی خاص رحمت سے
یہ سب مضطر دلوں کے واسطے راحت کا ساماں ہے

پڑھو گر اس کو تم دل سے تو لذت دل کو یہ بخشے
کرو تم غور جب اس پر تو پھر یہ بحرِ عرفاں ہے

تو اے مومن بسا دل میں قرآن پاک کی الفت
اگر اپنے خدا کے قرب کو پانے کا خواہاں ہے

خواجہ عبدالمومن

درخواست دعا

❁ مکرم مرزا محمد یوسف صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم مرزا ندیم احمد صاحب چونڈہ مورخہ 31۔اگست کو موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ میں شدید زخمی ہوگئے ہیں ٹانگ میں شدید فریکچر ہوجانے کی وجہ سے فوری آپریشن کرنا پڑا اب گھر شفٹ ہو چکے ہیں علاج جاری ہے احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرمہ صداقت جہاں بی بی صاحبہ صدر کراچی تحریر کرتی ہیں خاکسارہ کی بڑی ہمشیرہ مکرمہ مسرت جہاں بیگم صاحبہ بنت مکرم ڈپٹی ملک محمد فقیر اللہ خان صاحب مرحوم مورخہ 5 مئی 2007ء کو کراچی میں بعمر 72 سال وفات پاگئی ہیں۔مرحومہ پیدائشی احمدی، صابر، خوش اخلاق اور باہمت خاتون تھیں۔ ربوہ میں نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی۔اور تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے دعا کروائی۔احباب جماعت سے ان کی درجات بلندی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ویکسینیشن کیمپ

❁ مورخہ 19 ستمبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کا ویکسینیشن کیمپ لگایا جارہا ہے۔اس کے علاوہ ستمبر 2006ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہوجائے گا۔ احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان داخلہ

❁ NED یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی نے صوبہ سندھ کا ڈومیسائل رکھنے والے طلبہ سے درج ذیل بیچلرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

چار سالہ پروگرامز: سول، اربن، پٹرولیم، مکینیکل ٹیکسٹائل، انڈسٹریل اینڈ مینوفیکچرنگ، آٹوموٹو، کیمیکل میٹیریلز، میٹالرجیکل، پولی مر اینڈ پیٹروکیمیکل، الیکٹریکل، کمپیوٹر اینڈ انفارمیشن سسٹمز، الیکٹرونکس، ٹیلی کمیونیکیشن،

پانچ سالہ بیچلر پروگرام: بائیو انجینئرنگ، میڈیکل انجینئرنگ، بیچلر آف آرکیٹیکچر۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18/اکتوبر ہے۔جبکہ انٹری ٹیسٹ 21/اکتوبر 2007ء کو ہوگا۔مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 2 ستمبر 2007ء یا فون نمبر 021-9261261 اور ویب سائٹ www.neduet.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

❁ مکرم ظہور احمد صاحب قائد مجلس منڈی بہاؤ الدین شہر تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم نور احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے 12۔اگست 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔بچے کا نام ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شیراز احمد عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولود سابق زعیم انصار اللہ مکرم ریاض احمد صاحب منڈی بہاؤ الدین شہر کا پوتا، مکرم بشیر احمد صاحب کا نواسہ، اور حضرت منشی احمد دین صاحب آف مونگ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز صحت و عافیت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم حاجی نذیر احمد صاحب ترکہ مکرمہ آمنہ شاہین صاحبہ)

❁ مکرم حاجی نذیر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ مکرمہ آمنہ شاہین صاحبہ وفات پاگئی ہیں۔ان کے نام قطعہ نمبر 23/19 محلہ دارالنصر شرقی ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے 5 مرلہ الاٹ ہے۔یہ قطعہ مرحومہ کے ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔جبکہ ثمرۃ العین صاحبہ اپنے بھائیوں مکرم قاسم انصار صاحب اور مکرم اعظم فیروز صاحب کے حق میں دستبردار ہوگئی ہیں۔

جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔مکرم حاجی نذیر احمد صاحب (خاوند)
2۔مکرم قاسم انصار صاحب (بیٹا)
3۔مکرم اعظم فیروز صاحب (بیٹا)
4۔مکرمہ ثمرۃ العین صاحبہ (بیٹی)
5۔مکرمہ فاطمہ نورین صاحبہ (بیٹی)
6۔مکرم نبیل احمد صاحب (بیٹا)
7۔مکرم جمیل احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

مہمان نوازی ایک ایسا وصف ہے جس کا خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی ذکر فرمایا ہے

آنحضرت ﷺ کی مہمان نوازی کے اُسوہ کے حوالہ سے جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت کرنے والے کارکنان کو اہم نصائح

ہر کارکن کو اس سوچ کے ساتھ مہمان کا خیال رکھنا چاہئے کہ اس کی مہمان نوازی کا حق ادا ہو۔ اس کے ساتھ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیا جائے اور اپنی تکلیفوں کی کچھ پرواہ نہ کی جائے

مہمانوں کی طرف سے بعض دفعہ غلط فہمی کی وجہ سے زیادتی بھی ہو جاتی ہے لیکن پھر بھی کارکن کا یہی کام ہے کہ صبر اور حوصلے سے اسے برداشت کریں

دعا کے بغیر تو ہمارا کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ کارکنان دعاؤں کے ساتھ ساتھ جو سارا دن اپنے کام کے دوران کرتے رہیں نمازوں کی پابندی کی طرف بھی توجہ رکھیں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے آسانیاں پیدا کرے اور کسی قسم کی روک نہ ہو اور مہمانوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (فرمودہ مورخہ 20 جولائی 2007ء (20 وفا 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگلے جمعہ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے اور جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ گزشتہ قریباً 24 سال سے جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہاں ہجرت ہوئی، یہ جلسہ سالانہ، یوکے کا جلسہ سالانہ نہیں رہا بلکہ بین الاقوامی جلسہ کی صورت اختیار کر گیا ہے اور جیسا کہ مَیں پہلے بھی کئی دفعہ کہہ چکا ہوں کہ جب تک خلافت کا یہاں قیام ہے اس جلسے کی بین الاقوامی حیثیت رہے گی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے یہاں آنے کے بعد جو پہلا جلسہ ہوا تھا اس کی اہمیت کے پیش نظر بلکہ بعد کے کئی سال بھی مختلف اوقات میں آپ نے یہاں کے ملکی جماعتی نظام کی ٹریننگ کے لئے، ان کو صحیح جماعتی روایات سے متعارف کرانے کے لئے، جلسے کے مختلف شعبہ جات اور مختلف امور کی باحسن سرانجام دہی کے لئے جہاں خود بڑی محنت سے ذاتی دلچسپی لے کر جلسے کے نظام کو اپنی رہنمائی سے نوازا، وہاں مرکز سے، ربوہ سے بھی تجربہ کار، پرانے کام کرنے والے افسران، جن کا سالہا سال جلسہ کے انتظام چلانے کا تجربہ تھا اور جماعتی روایات سے بھی واقف تھے، کو بھی یہاں کے نظام کے ساتھ مشوروں میں شامل رکھا۔

بہرحال چند سالوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یوکے کی جماعت اس معاملے میں اتنی تربیت یافتہ ہوگئی ہے کہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اب لاکھوں کی تعداد میں بھی مہمان آ جائیں تو یہ بغیر کسی گھبراہٹ اور انتظامی نقص کے یا دِقت کے جلسے کے انتظام کو اللہ کے فضل سے احسن طریق پر سرانجام دے سکتے ہیں۔ بلکہ بعض دفعہ جب میں سوچتا ہوں تو یہ فکر ہوتی ہے کہ پاکستان میں بھی جب انشاء اللہ تعالیٰ حالات بہتر ہوں گے، جلسہ سالانہ ہوگا تو لمبے عرصے کے تعطّل کی وجہ سے بہت سے کارکنان جو اس وقت جب آخری جلسہ 1983ء کا ہوا تو active تھے، اور اب بڑی عمر ہو جانے کی وجہ سے اتنے active نہیں رہے ہوں گے، بعض ان میں سے دنیا میں بھی نہیں رہے تو نئی نسل ڈیوٹیاں دینے کا تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے جلسے کے انتظام کو کس طرح سنبھالے گی؟ لیکن پھر اللہ تعالیٰ کا جو حضرت مسیح موعود کی جماعت سے سلوک ہے اسے دیکھ کر اور احمدیوں کی فدائیت اور ایمان کے جذبے کو دیکھ کر تسلی ہوتی ہے کہ انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ خود ہی ان فکروں کو دور کرنے کے سامان پیدا فرمائے گا۔ بہرحال آپ سب سے اور خاص طور پر پاکستان کے رہنے والے احمدیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان میں بھی جلسے کے انعقاد کے سامان پیدا فرمائے اور ان کی یہ محرومیاں بھی دور ہوں اور ہماری فکریں جو بشری تقاضا ہیں ان کو بھی اللہ تعالیٰ دور فرمائے۔ بہرحال یہ تو ضمناً دعا کی تحریک کی طرف توجہ پیدا ہوئی تھی جو میں نے کی۔

آج کا یہ خطبہ یعنی جلسہ سالانہ سے ایک ہفتہ پہلے کا جو خطبہ ہوتا ہے۔ یہ عموماً مَیں کارکنان کو ان کی ذمّہ داریوں کی طرف توجہ دلانے کے لئے دیتا ہوں، جیسا کہ مَیں نے ذکر کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب یوکے جماعت کے کارکنان جلسہ سالانہ جن میں بچے بھی ہیں عورتیں بھی ہیں، بوڑھے مرد بھی ہیں اور جوان مرد بھی ہیں، یہ سب اپنے کام کو خوب اچھی طرح سمجھتے ہیں اور بڑی عمدگی سے ڈیوٹیاں دیتے ہیں۔ لیکن کیونکہ یاددہانی کا بھی حکم ہے تاکہ پرانے کارکن بھی اور نئے شامل ہونے والے کارکنان بھی اپنے آپ کو ذہنی طور پر تیار کرلیں اور اپنے سے ہر قسم کی کمزوریوں کو دُور کرنے کی کوشش کریں اور پھر میزبانی سے متعلق آنحضرت ﷺ کے اسوہ کی یاد بھی تازہ ہو جاتی ہے اور.................. حضرت مسیح موعود کے اپنے آقا کی اتباع میں جو نمونے ہیں وہ بھی ہمارے سامنے آ جاتے ہیں اور ان سے بھی ہماری رہنمائی ہوتی رہتی ہے اس لئے یہ یاددہانی کرواتا ہوں۔

مہمان نوازی ایک ایسا وصف ہے جس کا خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی ذکر فرمایا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مہمان نوازی کے ذکر میں فرماتا ہے کہ (۔) (ھود:70) اور یقیناً ابراہیم کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے خوشخبری لے کر آئے۔ انہوں نے سلام کہا، اس نے بھی سلام کہا اور ذرا دیر نہ کی کہ ان کے پاس ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔ پس مہمان نوازی یہی ہے کہ اپنے عمل سے کسی قسم کا ایسا اظہار نہ ہو کہ مہمان آ گیا تو مصیبت پڑ گئی۔ بلکہ مہمان کو پتہ بھی نہ چلے اور اس کی خاطر مدارات کا سامان تیار ہو جائے۔ جو بہترین کھانا میسّر ہو، جو بہترین انتظام سامنے ہو وہ مہمان کو پیش کر دیا جائے۔ رہائش کا جو بہترین انتظام مہیا ہو سکتا ہے، مہمان کے لئے مہیا کیا

جائے۔اس آیت سے یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ ضرور اتنی خاطر داری ہو کہ ایک دو مہمان آئے ہیں تو بے تحاشا کھانا تیار کیا جائے، بچھڑے کی مہمان نوازی کے بغیر اس کا حق ادا نہیں ہوسکتا یا زیادہ سے زیادہ خرچ کرنا چاہئے۔اُس زمانے میں وہ لوگ بھیڑ بکریاں پالنے والے تھے، بازار تو تھے نہیں کہ بازار گئے اور چیز لے آئے، بھیڑیں موجود تھیں اور وہی فوری طور پر میسر آ سکتی تھیں تو اصل چیز اس میں یہ ہے کہ مہمان سے بغیر پوچھے کہ کھانا کھاؤ گے یا نہیں اس کی مہمان نوازی کے سامان تیار کر لئے جائیں۔

آنحضرت ﷺ نے مہمانوں کو دودھ بھی پیش کیا۔آپؐ کا اُسوہ ہمارے سامنے ہے۔ کھجوریں میسر ہوئیں تو وہ بھی پیش کیں۔اگر گوشت یا کوئی اور اچھا کھانا ہے تو وہ مہمانوں کو کھلا دیا۔تو اصل (۔) خلق جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے خوش دلی سے مہمان نوازی کرنا ہے۔مہمان کو یہ احساس نہ ہو کہ میرا آنا میزبان کے لئے بوجھ بن گیا ہے۔ بلکہ حضرت ابراہیمؑ کے مہمانوں نے تو یہ محسوس کیا کہ کھانے کی طرف ہمارا ہاتھ نہ بڑھنا حضرت ابراہیمؑ کے دل میں تنگی پیدا کر رہا ہے۔جس کی پھر انہوں نے وضاحت بھی کی کہ ہم لوطؑ کی طرف جا رہے ہیں۔تو یہ (۔) خلق ایسا ہے کہ ہر (۔) کو اس کو اپنانا ضروری ہے۔مختلف رنگ میں دوسری جگہ بھی اللہ تعالیٰ نے اس کا قرآن کریم میں ذکر فرمایا ہے۔پس یہ ایسی تعلیم ہے جس کا ایک احمدی کو خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے اور پھر جو حضرت مسیح موعود کے مہمان بن کر آ رہے ہوں ان کا کس قدر خیال ہونا چاہئے۔ ہر احمدی جو آپ کی بیعت میں شامل ہے وہ خود اس بات کا اندازہ کر سکتا ہے کہ جس سے پیار ہو اس کی طرف منسوب ہونے والے تو ہر چیز سے زیادہ پیارے ہوتے ہیں۔پس ہمیں ہر وقت یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے پیارے کے مہمان آ رہے ہیں جو ہمیں بہت پیارے ہیں اور اس نیت سے ان کی خدمت کرنی ہے۔اس جذبے کے ساتھ ہر کارکن اگر مہمانوں کی خدمت کرے گا تو اس خدمت کا لطف ہی اور ہو گا۔پس چاہے آپ کے عزیزوں میں سے جلسے کے لئے ذاتی مہمان آ رہے ہوں یا جماعتی انتظام کے تحت جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی مہمان نوازی کا انتظام کیا گیا ہے اور اس مہمان نوازی کی جو ڈیوٹیاں مختلف لوگوں کے سپرد کی گئی ہیں، ان سب کو حضرت مسیح موعود کے جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی حتی الوسع خدمت کی توفیق پانی چاہئے۔بعض (مہمان) مجھے ملے ہیں، پہلی دفعہ پاکستان سے باہر نکلے ہیں۔ یہاں ان کا کوئی عزیز بھی نہیں ہے۔ یہ خالصتاً اس لئے آئے ہیں کہ جلسہ سالانہ میں بھی شامل ہو جائیں گے اور خلیفہ وقت سے ملاقات بھی ہو جائے گی۔زبان کا بھی ان کو مسئلہ ہے، کئی بہت سادہ مزاج ہیں، جو دیہاتی ماحول کے ہیں لیکن پُر خلوص دل رکھنے والے ہیں۔ان کی مہمان نوازی میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھنی چاہئے۔جیسا کہ مَیں نے کہا کہ یہی انبیاء کی سنت ہے، یہی اسلامی خُلق ہے اور یہی آنحضرت ﷺ کا اسوہ ہے............تو ہماری طرف سے تو اول طور پر اس خُلق کا اظہار ہونا چاہئے۔آنحضرت ﷺ نے تو ایک جگہ ایمان کی نشانی مہمان کا احترام بتائی ہے جیسا کہ ایک روایت میں آتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے تین باتیں آپؐ نے بیان فرمائیں کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے اُسے چاہئے کہ وہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے۔اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔

(صحیح مسلم۔کتاب الایمان باب الحث علی اکرام الجار......)

اور مہمان کی یہ عزت صرف اپنے تک ہی محدود نہیں ہے۔اپنے عزیزوں تک ہی محدود نہیں ہے، اپنے قریبیوں سے ہی مخصوص نہیں ہے بلکہ ہر مہمان قطع نظر اس کے کہ اس کا دین اور مذہب کیا ہے، عزیز داری ہے کہ نہیں، اس کی مہمان نوازی کا آپؐ نے حکم دیا۔اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو مسافروں کا حق بتایا ہے اس میں بھی مہمان نوازی آتی ہے۔تو آنحضرت ﷺ کی سنت کیا تھی؟

ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص جو کافر تھا۔حضرت رسول اللہ ﷺ کے ہاں مہمان بنا، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے ایک بکری کا دودھ دوہ کر لانے کے لئے فرمایا جو اس کافر نے پی لیا۔پھر دوسری اور تیسری یہاں تک کہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا۔اگلی صبح اس نے اسلام قبول کر لیا تو آنحضرت ﷺ نے اس کے لئے ایک بکری کا دودھ دوہنے کے لئے ارشاد فرمایا، دودھ لایا گیا اس نے پی لیا۔پھر آپ نے دوسری بکری کا دودھ لانے کے لئے فرمایا تو وہ دوسرے دن پورا دودھ ختم نہ کر سکا۔تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا مومن ایک آنت سے کھاتا ہے جبکہ کافر سات آنتوں سے۔

(مسند احمد بن حنبل مسند باقی المکثرین من الصحابۃ)

کھانے کے طور پر تو ہم یہ مثال دیتے ہیں لیکن یہی مہمان نوازی ہے، اس میں مہمان نوازی کا جو خلق نظر آتا ہے یہ ہے کہ جتنا بھی مہمان کھائے خوشی سے اس کو مہیا کیا جائے۔بغیر کسی قسم کا اظہار کئے کہ کیا مشکل ڈال دی کہ ایک بکری سے پیٹ نہیں بھرا، دو سے نہیں بھرا، تین سے نہیں بھرا۔ تو جب تک اس کا پیٹ نہیں بھر گیا، اس کی تسلی نہیں ہوگئی، آپؐ اس کی مہمان نوازی کا حق ادا فرماتے رہے اور کسی بھی قسم کا ایسا اظہار نہیں ہونے دیا جس سے مہمان شرمندہ ہو یا کسی اظہار سے اس کی ناراضگی ہو۔ پھر عارضی مہمان نوازی نہیں مستقل مہمان نوازی بھی آپؐ فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ کی اس مہمان نوازی کی شفقت سے فیض اٹھانے والے کئی کئی دن بلکہ مہینوں آپؐ کی مہمان نوازی سے فیض اٹھاتے تھے لیکن کوئی تکلف نہیں ہوتا تھا۔اللہ تعالیٰ نے آپ سے یہ اعلان کروا دیا کہ (۔) (ص:87) اور مَیں تکلّف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ جو کچھ بے تکلفی سے میسر ہوتا تھا آپؐ مہمانوں کو پیش فرما دیتے تھے۔ جو بہتر طور پر کر سکتے تھے ان کی ضروریات پوری فرمایا کرتے تھے۔

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں اور میرے دو ساتھی جن کی محنت اور مشقت کی وجہ سے قوت سماعت اور بصارت متأثر ہوئی تھی۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہ کے پاس آئے مگر ان میں سے کسی نے ہماری طرف توجہ نہیں دی۔ پھر ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ ہمیں اپنے گھر والوں کے پاس لے گئے۔ وہاں پر تین بکریاں تھیں۔آپؐ نے فرمایا ان کا دودھ دوہا کرو۔ہم میں سے ہر ایک اپنا اپنا حصہ پی لیتا اور رسول کریم ﷺ کی طرف آپؐ کا حصہ لے جاتے۔ آنحضرت ﷺ رات کے وقت تشریف لاتے اور سلام کرتے۔ آواز اتنی اونچی نہ ہوتی کہ سویا ہوا بیدار ہو جائے۔ جو جاگ رہا ہوتا وہ سن لیتا۔ پھر آپؐ نوافل کے لئے مسجد میں تشریف لے جاتے، نوافل ادا کرتے۔اور پھر نماز فجر ادا کرتے۔ پھر اس کے بعد، وہیں آپؐ کے پاس پینے کے لئے دودھ لایا جاتا جو آپؐ پی لیتے۔

(ترمذی کتاب الاستیذان والادب۔باب کیف السلام)

تو بے تکلف مہمان نوازی یہی ہے کہ ان ضرورتمندوں کو کہہ دیا کہ ٹھیک ہے تم اب لمبا عرصہ میرے مہمان ہو یہ بکریاں ہیں ان کا دودھ دوہو، خود بھی پیو اور میرے لئے بھی رکھو۔

پھر جیسا کہ مَیں نے کہا آپؐ کی مہمان نوازی میں تکلف کوئی نہیں ہوتا تھا جو میسر ہوتا تھا مہمان کے سامنے پیش فرما دیتے تھے۔

حضرت مغیرہؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ حضورؐ کی میزبانی سے مَیں نے اس طرح لطف اٹھایا کہ آپؐ نے بکرے کی ران بھنوائی پھر مجھے اس میں سے کاٹ کاٹ کر آپؐ عنایت فرماتے تھے۔حضور ﷺ بھی کھانا تناول فرما رہے ہوتے تھے۔اگر کوئی ملاقاتی آ جاتا تو اسے بھی کھانے میں بغیر تکلف کے ساتھ شامل کر لیتے تھے۔پھر جب فتح مکہ ہوئی اور بڑے بڑے وفود آپؐ کے پاس آنے لگے تو خود ان کا استقبال بھی فرماتے تھے، انہیں عزت واحترام دیتے تھے، ان کے لئے رہائش اور کھانے وغیرہ کا بندوبست فرماتے تھے، مختلف صحابہ میں مہمان نوازی کے لئے ان کو بانٹ دیتے تھے اور پھر

مہمانوں سے دریافت فرماتے کہ تمہارے بھائیوں نے تمہاری مہمان نوازی کا حق ادا کیا کہ نہیں؟ تو یہ تھے آپ ﷺ کے مہمانوں سے حسن سلوک کے طریقے۔ پھر یہ ہے کہ اگر کوئی مہمان آتا تو پہلے آپؐ اپنے گھر سے جائزہ لیتے تھے کہ کوئی کھانے کی چیز میسر ہے کہ نہیں، اس مہمان کی اچھی طرح مہمان نوازی ہو سکتی ہے یا نہیں۔ اگر کچھ میسر نہ ہوتا تو پھر دوسرے صحابہ سے پوچھتے کہ اس مہمان کو کون اپنے ساتھ لے جائے گا۔

اس طرح کا ایک واقعہ ہے کہ ایک مہمان آیا، آپؐ نے اپنے گھر سے پتہ کروایا، کھانے کو کچھ نہیں تھا۔ تو ایک انصاری صحابی نے کہا کہ مَیں اس کو اپنے گھر لے جاتا ہوں اور اس واقعہ میں مہمان کے لئے احترام اور قربانی کی ایک عجیب جھلک نظر آتی ہے۔

روایت میں آتا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا۔ آپؐ نے اپنی ازواج کی طرف پیغام بھجوایا۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہمارے پاس تو پانی کے سوا کچھ نہیں۔ اس پر حضور ﷺ نے صحابہ سے فرمایا اس مہمان کے کھانے کا بندوبست کون کرے گا۔ ایک انصاری نے عرض کی کہ حضور مَیں انتظام کرتا ہوں۔ چنانچہ وہ اس کے ساتھ گھر گیا اور اپنی بیوی سے کہا کہ آنحضرت ﷺ کے مہمان کی خاطر مدارات کا انتظام کرو۔ بیوی نے جواباً کہا کہ گھر میں تو صرف بچوں کے کھانے کے لئے ہے۔ انصاری نے کہا کہ کھانا تیار کرو پھر چراغ جلاؤ اور جب بچوں کے کھانے کا وقت آئے تو ان کو بہلا کر سلا دو۔ چنانچہ عورت نے کھانا تیار کیا اور چراغ جلایا۔ بچوں کو بھوکا ہی سلا دیا۔ پھر چراغ درست کرنے کے بہانے اٹھی اور چراغ بجھا دیا۔ پھر دونوں مہمان کے ساتھ بیٹھے بظاہر کھانا کھانے کی آوازیں نکالتے رہے اور چٹخارے لیتے رہے تاکہ مہمان سمجھے کہ میزبان بھی میرے ساتھ کھا رہے ہیں۔ اس طرح مہمان نے پیٹ بھر کر کھانا کھا لیا اور وہ خود بھوکے سو رہے۔ صبح جب یہ انصاری حضور ﷺ کے پاس حاضر ہوئے تو آپؐ نے فرمایا کہ تمہارے رات والے عمل سے تو اللہ تعالیٰ بھی ہنس دیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ وہ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں جبکہ وہ خود ضرورت مند ہوتے ہیں اور جو نفس کے بخل سے بچائے گئے وہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

(بخاری کتاب المناقب)

دیکھیں اللہ تعالیٰ کی نظر میں مہمان نوازی کی کتنی اہمیت ہے کہ اس انصاری کی منفرد قسم کی مہمان نوازی سے خدا عرش پر خوش ہو رہا تھا اور اس کی اطلاع اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو بھی دی کہ اے محمد ﷺ دیکھ تجھے کس قسم کے ایثار اور قربانی کرنے والے لوگ مَیں نے دیئے ہیں جو دوسروں کی خاطر کس طرح قربانی کرتے ہیں۔

آپ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا کہ تیرے مہمان کا تجھ پر حق ہے۔ پس مہمانوں کے حق کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے اور جو مہمان حضرت مسیح موعود کے بلانے پر روحانی مائدہ حاصل کرنے کے لئے آ رہے ہوں جو اس لئے دور دراز سے خرچ کر کے آ رہے ہوں کہ پاکستان میں جلسوں پر پابندی ہے۔ ہمیں جس فیض سے محروم کر کے دنیاوی حکومتوں نے روکیں کھڑی کر رکھی ہیں اس سے فیضیاب ہونے کے لئے ہم سے جو بھی بن پڑتا ہے کرنا ہے اور کرنا چاہئے۔ اگر اپنے اوپر بوجھ ڈال کر بھی حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے فیضیاب ہوا جا سکتا ہے جو آپ نے جلسے والوں کے لئے کیں تو ہونا چاہئے۔ کئی مخلصین یہاں آتے ہیں، مَیں نے پہلے بھی کہا کہ نہ انہوں نے یہاں سے کوئی دنیوی مفاد حاصل کرنا ہے، نہ ان کا کوئی عزیز یہاں ہے جس سے ملنا ہے۔ کوئی ذاتی مفاد نہیں، خالصتاً صرف جلسے کے لئے چند دن کے لئے آئے ہیں اور جلسے کے بعد چلے جائیں گے۔ بعض بڑی عمر کے عورتیں بھی اور مرد بھی مجھے ملے ہیں کہ گزشتہ کئی سال سے ہم ویزے کے حصول کی کوشش کر رہے تھے لیکن ویزا نہیں ملتا تھا۔ تو اس دفعہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرما دیا اور ویزا مل گیا۔ جب یہ لوگ ملتے ہیں تو انتہائی جذباتی کیفیت ہوتی ہے۔ بعضوں کی تو روتے ہوئے ہچکی بندھ جاتی ہے۔ انتہائی اخلاص اور وفا کا اظہار ہو رہا ہوتا ہے۔ تو یہ مہمان ہیں جو اللہ تعالیٰ کی خاطر آنے والے مہمان ہیں۔ ان کی مہمان نوازی پر یقیناً اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوگا۔ پس کارکنان جلسہ کو خوش ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ثواب کا موقع عطا فرمایا اور یہ ان کے لئے بہترین موقع ہے جس سے ان کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔ کسی مہمان کی عزت اس کے ظاہری رکھ رکھاؤ کی وجہ سے نہیں کرنی، کسی کی سادگی کو نہ دیکھیں بلکہ اس اخلاص کو دیکھیں جس کے ساتھ وہ یہاں جلسہ سننے کے لئے آئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اپنے آقا ﷺ کی اتباع میں کیا نمونے قائم فرمائے۔ ایک دفعہ سید حبیب اللہ صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا (آپ ملنے آئے تھے) کہ آج میری طبیعت علیل تھی اور مَیں باہر آنے کے قابل نہ تھا مگر آپ کی اطلاع ہونے پر مَیں نے سوچا کہ مہمان کا حق ہوتا ہے جو تکلیف اٹھا کر آیا ہے اس واسطے میں اس حق کو ادا کرنے کے لئے باہر آ گیا ہوں۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 163 جدید ایڈیشن)

تو اپنی صحت کی بھی کوئی پرواہ نہیں کی، آنحضرت ﷺ کی اس بات کو یاد رکھا کہ مہمان کا بھی تم پر حق ہے اور اس حق کی ادائیگی کے لئے آپ باہر تشریف لائے۔

ایک مشہور واقعہ ہے، کئی دفعہ ہم نے سنا کہ دو شخص منی پور آسام سے قادیان آئے اور مہمان خانہ میں آ کر انہوں نے مہمان خانہ کے کارکنان کو کہا کہ ہمارے بستر یکّہ سے اتارو اور سامان لایا جائے، چارپائیاں بچھائی جائیں۔ تو لنگرخانہ کے ان ملازمین نے کہا کہ سامان اپنا خود اتاریں، چارپائیاں آپ کو مہیا ہو جائیں گی۔ اس بات پر دونوں مہمان بڑے ناراض ہوئے، رنجیدہ ہوئے اور فوراً اسی یکّہ میں بیٹھ کر، اسی ٹانگے میں بیٹھ کر واپسی کے لئے روانہ ہو گئے۔ تو منشی ظفر احمد صاحب کہتے ہیں کہ مَیں نے یہ بات جب مولوی عبدالکریم صاحب کو بتائی تو انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کو جانے دو، ایسے جلد باز لوگوں کو روکنے کی کیا ضرورت ہے۔ لیکن جب حضرت مسیح موعود کو اس واقعہ کا علم ہوا تو آپ بڑی جلدی سے ایسی حالت میں کہ جوتا پہننا بھی مشکل تھا تیزی سے یعنی تیز قدم چلتے ہوئے ان کے پیچھے گئے اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ چند خدام بھی ہمراہ تھے۔ کہتے ہیں مَیں بھی ساتھ تھا تو نہر کے قریب پہنچ کر ان کا یکّہ مل گیا اور حضور کو جب انہوں نے آتے دیکھا تو اس کو کھڑا کیا اور اس سے اتر گئے۔ حضور نے انہیں واپس چلنے کا فرمایا اور ساتھ بڑی معذرت کی کہ آپ کو بڑی تکلیف پہنچی ہے۔ چنانچہ وہ واپس ہوئے تو حضور نے انہیں یکّہ پر سوار ہونے کے لئے فرمایا کہ مَیں ساتھ ساتھ پیدل چلتا ہوں آپ ٹانگے میں بیٹھ کر چلے جائیں۔ لیکن وہ شرمندہ ہوئے اور سوار نہ ہوئے۔ اس کے بعد جب مہمان خانے پہنچے تو حضور نے خود ان کے بستر اتارنے کے لئے ہاتھ بڑھایا مگر جب یہ حالت دیکھی تو خدام نے فوری طور پر ان کا سامان اتارا، انتظام کیا۔ حضور نے ان کے لئے دو نواڑی پلنگ منگوائے، ان کے بستر کروائے، ان سے کھانے وغیرہ کا پوچھا۔ اس علاقے کے لوگ زیادہ چاول کھانے والے تھے۔ جب تک کھانے کا انتظام نہیں ہو گیا وہیں تشریف رکھی۔ پھر (حضور کا یہ معمول تھا کہ جتنے دن وہ وہاں ٹھہرے، روزانہ ایک گھنٹے کے قریب ان کے پاس آ کر بیٹھتے تھے۔ ایک تقریب ہوتی تھی، تقریر وغیرہ فرماتے تھے) جس دن انہوں نے واپس جانا تھا صبح کا وقت تھا اس دن بھی حضور نے دو گلاس دودھ منگوا کر انہیں پلایا اور پھر نہر تک انہیں چھوڑنے بھی گئے۔

(سیرت المہدی حصہ چہارم غیر مطبوعہ روایت نمبر 1071 صفحہ 477 تا 479)

تو صرف یہ نہیں کہ ان کو ایک دفعہ واپس لے آئے اور بس مہمان نوازی ختم ہو گئی۔ بلکہ باقاعدہ جتنے دن وہ رہے انہیں پوچھتے رہے روزانہ ایک گھنٹہ کے قریب جا کے ان کے پاس بیٹھتے رہے اور ان کی دلداری بھی کرتے اور ان کے سوالوں کے جواب بھی عطا فرماتے تھے۔ انہیں اپنی مجلس سے فیضیاب فرماتے رہے تو یہ تھے آپ کی مہمان نوازی کے طریقے۔

پھر حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب میں 1901ء میں ہجرت کر کے قادیان آیا تو اپنے بیوی بچوں کے ساتھ تھا، تو حضرت مسیح موعود نے مجھے رہنے کے لئے جو کمرہ دیا وہ حضور کے اوپر والے مکان میں تھا، اس میں صرف دو چھوٹی چھوٹی چارپائیاں بچھ سکتی تھیں۔ کہتے ہیں چند ماہ ہم وہاں رہے۔ ایک دن کا واقعہ وہ سناتے ہیں کہ یہ کمرہ حضرت مسیح موعود کے گھر اور صحن سے اتنا قریب تھا کہ باتوں کی آواز آیا کرتی تھی۔ تو کہتے ہیں کہ ایک دن کا ذکر ہے کہ بے انتہا مہمان آ گئے پورا گھر بھی بھرا ہوا تھا، جو رہائش کی جگہیں تھیں وہ بھی بھری ہوئی تھیں۔ تو اُس وقت حضرت مسیح موعود نے اکرام ضیف پر مہمان نوازی پر حضرت بی بی صاحبہ (حضرت اماں جان) کو پرندوں کا ایک واقعہ سنایا تو کہتے ہیں کیونکہ مَیں بالکل ساتھ تھا اس لئے صاف آواز میں سن رہا تھا۔ فرمایا کہ دیکھو ایک دفعہ جنگل میں ایک مسافر کو شام ہو گئی، رات اندھیر تھی، قریب کوئی بستی نہیں دکھائی دی وہ ناچار ایک درخت کے نیچے رات گزارنے کے واسطے بیٹھ گیا اور اس درخت کے اوپر ایک پرندے کا آشیانہ تھا، گھونسلہ تھا، پرندہ اپنی مادہ کے ساتھ باتیں کرنے لگا۔ (یہ ساری ایک حکایت ہے) کہ دیکھو یہ مسافر جو ہمارے آشیانے کے نیچے آ بیٹھا ہے یہ آج رات ہمارا مہمان ہے اور ہمارا فرض ہے کہ اس کی مہمان نوازی کریں۔ تو مادہ نے بھی اس سے اتفاق کیا اور ہر دو نے مشورہ کیا کہ ٹھنڈی رات ہے ہم اس کو گرمی کس طرح پہنچا سکتے ہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ اپنا تنکوں کا گھونسلہ (آشیانہ) توڑ کر نیچے پھینک دیتے ہیں اس کو آگ لگا کر یہ آگ سینکے گا؟ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پھر جب مسافر نے اس کو اٹھا کر کے آگ لگائی تو وہ آگ سینکنے لگا سردی کا موسم تھا۔ پھر ان پرندوں نے سوچا کہ اب اور مزید مہمان نوازی کیا کی جا سکتی ہے؟ اب ہمیں چاہئے کہ ان کے لئے کچھ کھانے کا انتظام کریں اور کھانے کے لئے ہمارے پاس کچھ ہے نہیں، تو یہی ایک قربانی ہم دے سکتے ہیں کہ خود اس آگ میں جا کر گر جائیں۔ چنانچہ وہ دونوں پرندے اس آگ میں گر گئے اور مہمان نے ان کو بھون کے کھا لیا۔ تو یہ حکایت حضرت مسیح موعود نے حضرت اماں جان کو سنائی کہ مہمان نوازی کے لئے قربانی کے یہ معیار ہونے چاہئیں۔ مطلب یہ ہے کہ قربانی کرنی چاہئے، یہ نہیں کہ انسان اپنے آپ کو آگ میں ڈال لے۔

پس ہر کارکن کو اس سوچ کے ساتھ ہر مہمان کا خیال رکھنا چاہئے کہ اُس کی مہمان نوازی کا حق ادا ہو، اُس کی ضرورت کا خیال رکھا جائے، اس کے ساتھ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیا جائے، اپنی تکلیفوں کی کچھ پرواہ نہ کی جائے، کیونکہ حق ادا کرنے کے لئے تکلیفیں تو بہرحال برداشت کرنی پڑتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ لنگر کے انچارج کو بلا کر کہا تھا کہ ''دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو، بعض کو نہیں اس لئے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو''، سب مہمان تمہاری نظر میں ایک ہونے چاہئیں۔ ہر ایک کی اس طرح خدمت کرو، مہمان نوازی کرو، ''سردی کا موسم ہے تو چائے پلاؤ اور تکلیف کسی کو نہ ہو''۔ فرمایا کہ ''تم پر میرا حسن ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو''، جماعت اتنی پھیل گئی ہے کہ جو عہدیداران اور کارکنان ہیں ان پر ہی حسن ظن ہے کہ وہ نیک نیتی سے اپنے سارے کام بجالانے والے ہوں۔ ''ان سب کی خوب خدمت کرو، اور اگر کسی کے گھر یا مکان میں سردی ہو تو لکڑی یا کوئلے کا انتظام کر دو''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 492۔ جدید ایڈیشن)

جیسا کہ پہلے بھی مَیں نے کہا کہ یہ دیکھے بغیر کہ کون امیر ہے اور کون غریب ہے، کس کے کپڑے اچھے ہیں کس کے بُرے ہیں، جو مہمان ہے اس کی مہمان نوازی کرنا ہم پر فرض ہے۔ پس یہ واقعات جو آنحضرت ﷺ کے اسوہ کے اور جو چند نمونے مَیں نے حضرت مسیح موعود کے دکھائے یہ صرف اس لئے ہیں کہ ہم ان نمونوں کو ہمیشہ زندہ رکھیں اور قائم کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔

جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک دفعہ پھر ہمیں موقع دیا ہے کہ مہمان نوازی اور خدمت کر کے ہم جلسے کی برکات سے فیض اٹھانے والے ہوں گے ان برکتوں کے وارث بننے والے ہوں گے ثواب حاصل کرنے والے ہوں گے جو اللہ تعالیٰ نے ان مہمانوں کی خدمت کے لئے مقدر کی ہیں۔ اس لئے تمام کارکنان شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ پورے خلوص سے ہر وقت ان مہمانوں کی خدمت پر کمربستہ رہیں۔ مختلف شعبہ جات کے کارکنان ہیں، ان شعبہ جات میں رہائش بھی ہے، ٹرانسپورٹ ہے، خوراک، صفائی، آب رسانی، طبی امداد، جلسہ گاہ وغیرہ اور ہر ایک کے اپنے اپنے فرائض اور ڈیوٹیاں ہیں اور ہر ایک کا مہمان سے واسطہ پڑتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کے ساتھ حسن سلوک کرتے ہوئے، ان کی باتیں سنیں اور ان کا خیال رکھیں۔ مہمانوں کی طرف سے بعض دفعہ غلط فہمی کی وجہ سے زیادتی بھی ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر بھی کارکن کا کام یہی ہے کہ صبر اور حوصلے سے اسے برداشت کرے۔ بعض لوگ ایسے ملکوں سے آئے ہیں جہاں بعض سہولتیں نہیں ہیں یا مختلف قسم کے ان کے طریق رائج ہیں۔ بعض چیزوں کا وہ خیال نہیں رکھتے، ارادۃً نہیں بلکہ پتہ نہیں ہوتا کہ کس طرح کس چیز کو استعمال کرنا ہے یا کس لحاظ سے کس حد تک صفائی کا خیال رکھنا ہے۔ مثلاً ٹائیلٹ وغیرہ کی صفائی ہے تو جو کارکنان صفائی پر مقرر ہیں خود کر دیا کریں۔ بجائے یہ بولنے کے کہ مہمان آئے اور گند کر کے چلے گئے۔

آنحضرت ﷺ نے تو یہ اسوہ ہمارے سامنے پیش فرمایا کہ ایک جو غیر مسلم آیا تھا اور بستر گندہ کر کے چلا گیا تو آپ نے صرف اس لئے اس بستر کو خود صاف کیا کہ وہ میرا مہمان ہے۔ تو یہ نمونے ہمارے سامنے اس لئے ہیں کہ ہم ان پر عمل کرنے والے بنیں۔ صبر اور حوصلے سے اور اعلیٰ اخلاق سے ہر ایک سے سلوک کریں اور ہمیشہ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ بغیر ماتھے پر بَل لائے اپنے فرائض انجام دیں۔ بہرحال ہر کارکن کے لئے بنیادی چیز جیسا کہ مَیں کئی دفعہ دوہرا چکا ہوں کہ صبر، حوصلہ اور اعلیٰ اخلاق ہیں۔ اس کا خیال رکھنا چاہئے اور پھر اس کے ساتھ سب سے اہم چیز دعا ہے اس کی طرف بھی توجہ رہے۔ دعا کے بغیر تو ہمارا کوئی کام نہیں ہو سکتا اور کارکنان دعاؤں کے ساتھ ساتھ جو سارا دن اپنے کام کے دوران کرتے ہیں، نمازوں کی پابندی کی طرف بھی توجہ رکھیں۔

اللہ تعالیٰ خوش اسلوبی سے تمام کارکنان کو اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور کسی بھی قسم کی بدمزگی نہ ہو۔ مہمان بھی آپ سے خوش ہوں اور آپ مہمانوں سے خوش ہوں۔ بارشوں کی وجہ سے بڑی فکر ہے، بعض انتظامات میں مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ اس کے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور بارشیں ہمارے کسی کام میں روک نہ بنیں۔ آج بھی یہاں آتے ہوئے جو 20-25 منٹ میں لیٹ ہوا ہوں، حالانکہ بارش کی وجہ سے اپنے وقت سے 5-6 منٹ پہلے روانہ ہوا تھا، اس کے باوجود سڑکیں بلاک تھیں، سڑکیں بند تھیں، ٹریفک جام تھا، کہیں پانی کھڑا تھا تو ہم لیٹ ہو گئے۔ حدیقۃ المہدی میں اس طرح کی روکیں ہیں کیونکہ زمین نرم ہے اس لئے وہاں مختلف شعبہ جات کو بعض کاموں میں دِقّت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ اس لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے آسانیاں پیدا کرے اور کسی قسم کی روک نہ بنے اور مہمانوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

دوسری ایک دعا کی تحریک مَیں کرنا چاہتا ہوں جیسا کہ آجکل ہر ایک کو پتہ ہے کہ پاکستان کے حالات دن بدن بگڑتے چلے جا رہے ہیں اور اب تک سینکڑوں قتل ہو چکے ہیں۔............اللہ تعالیٰ نے قتل کرنے والوں کے لئے قرآن کریم میں بھی لعنت اور عذاب اور جہنم کا بہت سخت انذار فرمایا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ان لوگوں کو عقل دے اور ملک کو بھی بچائے، کیونکہ جب اس طرح اندر سے دشمنیاں اٹھتی ہیں، اندر سے کمزوری پیدا ہوتی ہے پھر باہر کے دشمن بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ملک کو محفوظ رکھے، اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر رحم کرے جو حقیقت کو سمجھتے نہیں اور اپنی تباہی کا خود سامان پیدا کر رہے ہیں۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

میاں نواز شریف کی اسلام آباد ائیر پورٹ پر آمد اور گرفتاری

مسلم لیگ (ن) کے صدر اور سابق وزیراعظم میاں نواز شریف 10 ستمبر کو صبح 9 بجے لندن سے اسلام آباد ائیر پورٹ پر پہنچے۔ شہباز شریف ان کے ساتھ نہیں آئے۔ ٹیلی ویژن کے ایک چینل اے آر وائے ون ورلڈ کی دن 12 بجے کی خبروں کے مطابق میاں نواز شریف کو بیرون ملک واپس نہیں بھیجا جا رہا بلکہ انہیں گرفتار کر لیا گیا اور انہیں تحویل میں لے کر پنجاب حکومت کے حوالے کر دیا گیا ہے جبکہ سعودی حکام میاں نواز شریف کو مسلسل قائل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مسلم لیگ (ن) نے توہین عدالت کی درخواست دائر کر دی ہے۔ اس موقع پر بہت سے سیاسی لیڈروں کو متعدد مقامات سے گرفتار کر لیا گیا اور ائیر پورٹ کو جانے والے تمام راستے سیل کر دیئے گئے۔

بہتر ہوگا کہ رمضان کے بعد پاکستان جاؤں

سابق وزیراعظم محترمہ بےنظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں پاکستان ضرور جاؤں گی لیکن حتمی تاریخ کا اعلان پارٹی کی کمیٹی کرے گی۔ جیو سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں سوچ رہی ہوں کہ 20 سے 25 ستمبر کے درمیان یا پھر عیدالفطر کے بعد پاکستان جاؤں گی۔ ابھی یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ پاکستان کے کس شہر میں لینڈ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر میں پاکستان آنا سیاسی لحاظ سے اہم ہے لیکن روزے بھی ستمبر میں آ رہے ہیں اور عوام کی اکثریت روزے رکھتی ہے اس لئے بہتر یہی ہوگا کہ میں بعد میں جاؤں۔

منیر اے ملک کو معطل کر دیا گیا

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کمیٹی نے بار کے صدر منیر اے ملک کو معطل کر دیا ہے۔ نئے انتخاب تک سینئر نائب صدر خواجہ نوید قائمقام صدر کے فرائض انجام دینگے۔ اس حوالے سے کمیٹی کا اجلاس سپریم کورٹ بلڈنگ میں ہوا جس میں نو ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت بار کے سینئر رکن عبداللہ کاکڑ نے کی۔ ارکان نے الزام لگایا کہ منیر اے ملک بار کو آمرانہ طریقے سے چلا رہے تھے۔ چیف جسٹس کی جدوجہد تمام وکلاء کی جدوجہد تھی مگر منیر ملک اس کا سارا کریڈٹ لے رہے تھے۔

کسی کو بھی سیاسی حالات خراب نہیں کرنے دینگے

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ کسی کو ملک کے سیاسی حالات خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، بعض عناصر حکومت کے معاشی اور اقتصادی ایجنڈے میں رکاوٹ پیدا کرنا چاہتے ہیں لیکن عوام اس قسم کے عزائم کو ناکام بنا دینگے۔

ہیلی کاپٹروں کی بمباری، 10 شرپسند ہلاک

جنوبی وزیرستان میں گن شپ ہیلی کاپٹروں کی بمباری سے 10 شرپسند ہلاک جبکہ 7 فوجی معمولی زخمی ہوئے۔ باجوڑ سے 2 سیکیورٹی اہلکاروں کو اغوا کر لیا گیا۔ اس کے بعد شرپسندوں نے قریبی پہاڑیوں پر پوزیشن سنبھال کر سیکیورٹی فورسز کی چوکیوں پر فائرنگ شروع کر دی جس کے بعد کوبرا گن شپ ہیلی کاپٹر صبح تک شرپسندوں کے ٹھکانوں پر بمباری کرتے رہے۔ اس حملے میں ہلاکتوں کا تعین نہیں ہوسکا۔

آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 10 سے 15 روپے کا اضافہ

صوبہ پنجاب میں آٹے کی قیمت میں اضافہ ہوگیا۔ بعض علاقوں میں آٹے کی فی کلو قیمت میں گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران ایک روپے تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ لاہور کے بعض علاقوں میں 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 10 سے 15 روپے تک اضافہ ہوا۔ صوبائی دارالحکومت میں آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی ریٹیل قیمت 285 روپے سے بڑھ کر 295 سے 300 روپے تک پہنچ گئی۔

پنجاب کے گریڈ 16 تک کے ملازمین کیلئے ایک اضافی تنخواہ کا عید الاؤنس

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے صوبے میں گریڈ ایک سے گریڈ 16 تک کے سرکاری ملازمین کو عید الاؤنس کے طور پر ایک ماہ کی تنخواہ دینے، گریڈ ایک سے گریڈ 11 تک کے ملازمین کے پے سکیلز اپ گریڈ کرنے اور گریڈ ایک سے گریڈ 4 تک کے اڑھائی لاکھ ملازمین کیلئے ایک ارب 17 کروڑ روپے کے ترقیاتی وفلاح و بہبود کے پیکیج کا اعلان کیا ہے جو یکم جولائی 2007ء سے نافذ العمل ہوگا۔ انہوں نے اس امر کا اعلان الحمرا ہال میں آل پنجاب کلرکس ایسوسی ایشن کے زیراہتمام کلرکس کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

مشہور سائنسدان۔ سر جیمز ہوپ وڈ جینز

(1877ء تا 1946ء)

جیمز 11 ستمبر 1877ء کو انگلستان کے شہر لندن میں پیدا ہوا۔ اس کے والدین اس کو بہترین سکولوں میں پڑھانے کے متحمل ہوسکتے تھے۔ اس نے کیمبرج یونیورسٹی کے ٹرنٹی کالج میں پڑھا جہاں اس نے ریاضی میں سخت محنت کی اور 1898ء میں امتیاز کے ساتھ فارغ التحصیل ہوا۔ 1900ء میں اس کو ریاضی کا سمتھ پرائز ملا جس کی بہت سوں کو تمنا تھی۔ لیکن اس کی مزید گریجوایٹ تحقیق اس کے تپدق میں مبتلا ہونے کی وجہ سے منقطع ہوگئی۔ بہرحال دو سال سینی ٹوریم میں رہنے کے بعد وہ روبصحت ہوگیا۔

1914ء اور 1928ء کے درمیانی سالوں میں اس نے بطور ماہر فلکیات قابل قدر نظریاتی اضافے کئے۔ اس کو سب سے زیادہ دلچسپی تکوینیات کے مسائل کے ریاضیاتی تجزیے میں تھی جس کا تعلق تخلیق کائنات کی ابتداء سے ہے۔ مثال کے طور پر ناشپاتی کی شکل کی چیزوں کے استحکام کے بارے میں اس کا کام لیجئے۔ اس کا خیال تھا کہ ایسے اجسام ایک غیر داب پذیر سیال میں گردش کرتے ہیں۔ پھر اسی ریاضیاتی تجزیے کا اطلاق کوکبی حرکیات پر کیا گیا۔ مثلاً ستاروں کی تخلیق کے سلسلے میں اس نے مدوجزری نظریہ پیش کیا۔ اس نظریے کے مطابق سیارے ایسے تخلیق ہوئے کہ کسی کے پاس سے گزرتے ہوئے ستارے کی کشش ثقل کی وجہ سے جلتے ہوئے شمسی تودے سے اس کا کچھ حصہ الگ ہوجاتا تھا۔ اسی طرح اس کا یہ خیال بھی تھا کہ نجوم ثنائیہ اور نجوم متعدد، پارگی کے ذریعے ایک ہی تودے سے بنتے تھے۔ نظام شمسی کی ابتداء کا مدوجزری نظریہ پیش کر کے جیمز نے فرانسیسی ماہر فلکیات لاپلیس کس سحابی سکڑاؤ کا نظریہ غلط ثابت کر دیا۔

جیمز نے ستاروں کی نقل وحرکت اور نجوم ثنائیہ، غولہ دار سحاب، بہت بڑے اور چھوٹے ستاروں اور گیسی ستاروں کی ماہیت اور پیدائش پُرکشش ثقل کے اثرات کے بارے میں نظریات پیش کئے۔ اس نے ثابت کیا کہ تمام ستارے ایک جتنی قوت سے حرکت کرتے ہیں۔ اس کا اس دور کا ایک اہم کارنامہ ''نظریہ تخلیق کائنات اور کوکبی حرکیات'' ہے جو 1919ء میں شائع ہوئی۔ 1924ء سے 1929ء تک جیمز رائل انسٹیٹیوشن میں فلکیات کا پروفیسر اور 1923ء سے 1944ء تک کیلیفورنیا میں ماؤنٹ ولسن آبزرویٹری میں ریسرچ ایسوسی ایٹ رہا۔ اس نے فلکیات کی ان تمام شاخوں پر جن کا تعلق زمان ومکان اور توانائی سے ہے، ریاضیاتی تجزیے اور ثبوت کا اطلاق کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

محترمہ مبشرہ خلیل صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مصطفیٰ ٹاؤن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ نجمہ یونس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یونس قریشی صاحب مرحوم کی کمر میں شدید تکلیف ہے امریکہ میں آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11 ستمبر

طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	5:47
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:22

لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے باعتماد ادارہ
فاروق اسٹیٹ
3۔ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بےضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ 25ML قیمت =/150 روپے
120ML قیمت =/600 روپے

GHP-403/GH	GHP-406/GH	GHP-419/GH	GHP-450/GH	GHP 455/GH	GHP-555/GH GHP-444/GH
جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر واعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔	گردے ومثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا	بدہضمی۔گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج	(گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رو لو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا	مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

BITUL®ASTIC
MRPB
The Strongest & Seamless - Expected Life : Over 20 Years
WATER PROOFING
SELF-ADHESIVE, SELF LEVELING, FIRE-RETARDANT
FLEXIBLE & REINFORCED WITH SYNTHETIC FIBRE
Karachi Tel: 5381571-5894009 Fax: 5885792
Lahore Tel: 5834514 Islamabad Tel: 2253183
Rabwah: Mr. Qadeer Ahmed 0334-6204869

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین کلر T.V پلازمہ T.V، LCd مائیکروویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ چینل سیلز مینیجر PEL)
042-5124127, 042-5118557 Mob: 0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

سپر دھماکہ آفر
اب صرف -/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
(Top 30 Universities, approved by the Ministry of Education China)
Limited Seats, rush for admissions for September. Intake.
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Cell # 0301-4411770
Office:- 042-5177124 / 5162310

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
نیشنل الیکٹرونکس
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
042-7223228
7357309
0301-4020572
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: منصور احمد شیخ

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، دوہی ٹیبل ڈیزائن، کوکیشن افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
احمد مقبول کارپٹس
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

خوشخبری
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG Mitsubishi, Orient & Super Asia
عثمان الیکٹرونکس
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ -/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
7231680
7231681
7223204
طالب دعا: انعام اللہ
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون: 0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائیٹر: چوہدری اکبر علی

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

Study in ireland & Switzerland
Tuition Fee & Consultancy Fee Paid After Visa
- Visa without Interview (Only in Ireland)
- Low Tuition Fee
- No Visa No Cosnultancy Fee
- Diploma, Bacherlor & Master Programs are available
- Minmum Education required Matric (Only for Ireland)
- Only 5.0 Bands required
- Credit Hours are Transferable in U.k

NO IELTS & TOFEL REQUIRED IN SWITZERLAND
ZEAL FUTURE CONSULTANTS PAKISTAN

ISLAMABAD OFFICE	Lahore Office
Suit No 22, First Floor, Rosel Plaza 1-8 Markaz Islamabad Pakistan PH:051-4862336.2512154 Fax: 051-4862337	Office No 56, Ground Floor, Landmark Plaza, Jail Road, Lahore Pakistan Mobile: 0333-4766213,0333-4315991

Sarmad SJ Jewellers different, like you...
Rizwan Aslan 0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4, Umer Market, Zaildar Road, Ichra, Lahore.
Ichra Branch Shop#231, Madina Bazar, Ichra Lahore
Tel:+92-42-7595943 Tel:+92-42-7523145
contact@sarmadjewellers.com Fax:+92-42-7567952

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 047-6214228 رہائش: 6215751

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 049-4423173 047-6214510

CPL-29FD